رجسٹرڈ نمبر ایل نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزنامہ

خطبہ نمبر ۵

الفضل

پاکستان لاہور

فی پرچہ

جلد ۱ | ۱۸ ماہ اخاء ۱۳۲۶ ہش | ۳ ذی الحجہ ۱۳۶۶ھ | ۱۸ اکتوبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۲۹

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۷ ماہ اخاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے متعلق ۴ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

حضور نے جامع مسجد احمدیہ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اور تبلیغ کی اہمیت بتاتے ہوئے تحریک فرمائی۔ کہ ہر احمدی سال میں سے پندرہ دن تبلیغ کے لئے ضرور وقف کرے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت تا حال علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

خطبہ جمعہ

جب تک حکومت ہمیں جبراً نہ نکالے ہم قادیان میں رہینگے

آج محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امانت ہمارے ہاتھ میں ہے اور اس امانت کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۷ء بمقام مسجد احمدیہ لاہور

مرتبہ: مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج ایک عرصہ کے بعد قادیان سے جو خطوط موصول ہوئے ہیں۔ ان سے اور ان آنے والوں سے جو پچھلے ایک دو دن میں یہاں آئے ہیں وہ حالات معلوم ہوئے ہیں جو گزشتہ چھ دنوں میں گورنمنٹ کے مقامی نمائندوں نے قادیان میں پیدا کر دیئے تھے۔ اور جن کی مثال شائد

پرانے زمانہ کی وحشی اقوام

میں بھی نہیں ملتی۔ ہمارے دو سو سے زیادہ احمدی مارے گئے ہیں۔ اور ان کی لاشیں بھی ہمارے حوالے نہیں کی گئیں بلکہ گڑھے کھود کر ان کو خود ہی دفن کر دیا گیا ہے۔ جنرل تھمایا جو ایسٹ پنجاب گورنمنٹ میں جالندھر ڈویژن کے افسر ہیں۔ وہ بعض احمدیوں کے ساتھ ایک سکیم کے ماتحت جب قادیان گئے تو انہوں نے کہا ہماری رپورٹیں تو یہ ہیں۔ کہ تیس کے قریب احمدی مارے گئے ہیں۔ اور جب انہوں نے افسروں سے پوچھا کہ کتنے احمدی مارے گئے ہیں۔ تو انہوں نے بھی کہا ٹھیک ہے تیس احمدی مارے گئے ہیں۔ اس وقت ہمارے لوکل نمائندوں نے کہا کہ آپ کہتے ہیں تیس احمدی مارے گئے ہیں۔ ہمیں ایک گڑھے کا علم ہے۔ جس میں

چالیس احمدیوں کی لاشیں

دبائی گئی ہیں۔ چلئے ہم ابھی آپ کو وہ چالیس لاشیں دکھانے کے لئے تیار ہیں۔ اور اس کے علاوہ ہم اور بھی کئی گڑھے دکھا سکتے ہیں جن میں احمدیوں کو دفن کیا گیا ہے۔ اس پر جنرل تھمایا خاموش ہو گئے دعو تعصب کا برا ہو کہ ریڈیو کے اعلان سے معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے جا کر رپورٹ یہی دی ہے۔ کہ قادیان پر معمولی حملہ ہوا۔ دونوں طرف کے ساٹھ آدمی مارے گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون) نہایت

ذلیل ترین حرکت

جو کوئی قوم کر سکتی ہے۔ وہ مردوں کی ہتک ہے۔ ایک ہزار سال تک مسلمانوں کے ساتھ رہنے کے بعد کیا ہندو اور سکھ قوم یہ نہیں سمجھ سکتی تھی۔ کہ مسلمانوں میں جنازہ کے متعلق کیا احکام ہیں۔ وہ کس طرح غسل دیتے۔ کفن پہناتے۔ جنازہ پڑھتے اور پھر اپنے مردوں کو دفن کرتے ہیں۔ مگر ان اسلامی رسوم کے ادا کرنے سے بھی ہمیں محروم کر دیا گیا۔ اور ہماری لاشوں کو بغیر اس کے کہ ہم ان کا جنازہ پڑھتے گڑھوں میں دبا دیا گیا۔ ہمارے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریق تو یہ تھا۔ کہ جنگ احزاب کے موقعہ پر جب

کفار کا ایک لیڈر

خندق میں گرا اور وہیں مارا گیا۔ تو کفار والوں نے کئی ہزار روپیہ اس غرض کے لئے پیش کیا کہ اس شخص کی لاش ہمیں دے دی جائے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا۔ کہ ہم نے تمہارا مردہ رکھ کر کیا کرنا ہے تم اسکو اٹھا کر لے جاؤ۔ اور اپنا روپیہ بھی اپنے پاس رکھو۔ لیکن یہ وہ گورنمنٹ ہے جو کہتی ہے۔ کہ ہم ایک بڑے ملک کی گورنمنٹ ہیں۔ جو کہتی ہے کہ رعایا ہماری فرمانبردار رہے کیا یہی طریقے فرمانبرداری کے حصول کے ہوتے ہیں۔ اور کیا یہ طریق حکومت کرنے کے ہوتے ہیں۔ کہ بے گناہ شہریوں کو مارا جائے۔ بے قصور شہریوں کو قتل کیا جائے اور پھر ان کی لاشوں کی تذلیل کی جائے۔ اور گڑھوں میں بغیر گور و کفن کے دفن کر دیا جائے۔ بہرحال وہ مرنے والے مر گئے اور ہر حالت میں انہوں نے مرنا ہی تھا۔ اب وہ ہماری یادگار اور ہماری تاریخ کی امانت ہیں

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور سے شائع کیا

اور ہماری جماعت ان کا نام ہمیشہ کے لئے زندہ رکھے گی۔ اور اگر وہ بے نام ہیں تب بھی وہ احمدیہ تاریخ میں زندہ رہیں گے۔ اور احمدی نوجوان ان کے واقعہ کو اپنے سامنے رکھ کر ہمیشہ قربانی کی رُوح اپنے اندر تازہ رکھیں گے۔ پس وہ مرے نہیں زندہ ہیں۔ خدا کرے ان کی قربانی ضائع نہ جائے۔ بلکہ ہماری جماعت کے افراد ان سے سبق حاصل کریں۔ اور اسی قسم کی قربانی کے لئے ہر احمدی تیار ہے مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ ان حالات اور واقعات کے بعد بھی ہماری

جماعت میں بیداری

پیدا نہیں ہوئی۔ اب بھی میں دیکھتا ہوں کہ جماعت میں سستی پائی جاتی ہے۔ اب بھی قربانی سے گریز کا مادہ اس میں نظر آتا ہے۔ بیسیوں آدمی ہیں جو بہانے بنا بنا کر قربانی سے بچنا چاہتے ہیں۔ آج ہی بیرونی جماعتوں کی طرف سے جو خطوط ملے ہیں۔ ان میں بعض اس قسم کے بھی خطوط تھے۔ جن میں حفاظت مرکز کی سکیم کا ذکر کرتے ہوئے بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ ملازم کے لئے یہ حکم نہیں ہو سکتا۔ آخر ملازم ۳ ماہ کے لئے کس طرح جا سکتا ہے۔ اور اگر وہ ملازمت ترک کر دے۔ تو یہ شریعت کے خلاف ہے۔ اور بعض نے لکھا ہے کہ اگر ہم جائیں تو ہماری تجارت کو نقصان پہنچے گا۔ مگر جہاں اس قسم کے

بہانہ ساز

ہماری جماعت میں پائے جاتے ہیں۔ وہاں ایسے مخلصین بھی ہیں۔ جو بیرونی جماعتوں سے یہاں پہنچ چکے ہیں۔ اور اس بات کا انتظار کر رہے ہیں۔ کہ کب موقعہ ملے۔ اور وہ قادیان پہنچیں اور کئی ایسے ہیں۔ جو وہاں پہنچ کر اپنے فرض کو ادا کر چکے ہیں۔ گویا ان کی وہی حالت ہے جو اللہ تعالےٰ نے اس آیت میں بیان فرمائی ہے کہ منهم من قضى نحبه ومنهم من ينتظر کچھ تو وہ ہیں جنہوں نے اپنے ارادوں کو پورا کر دیا۔ اور مقصد کو پا لیا۔ اور کچھ اس انتظار میں ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ انہیں اپنے وعدہ کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے بہرحال ان دنوں کے آنے کے بغیر

مومن اور منافق کی تمیز

نہیں ہو سکتی تھی۔ آج مومن اور منافق بالکل الگ الگ ہو گئے ہیں۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ منافق ہی سب سے زیادہ اپنے اخلاص کا اظہار کرتے ہیں۔ ان میں سے کئی ہیں جو خود بھی آ گئے ہیں۔ اپنے بچوں کو بھی لے آئے ہیں۔ اور پھر یہاں آ کر اپنے بچوں کو چھپاتے پھرتے ہیں۔ کہ کوئی ان کو دیکھ نہ لے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی وہ اپنے اخلاص کا بھی ڈھنڈورا پیٹتے چلے جاتے ہیں کاش انہیں اتنی عقل ہوتی کہ ہم ایسے احمق نہیں کہ ان کی اس قسم کی منافقانہ تحریروں سے دھوکہ کھا جائیں۔ میں تمہیں کہتا ہوں یہ دن باتیں کرنے کے نہیں۔ تم اپنی

مالی اور جانی قربانیاں

پیش کرو۔ اور اپنے اخلاص کا عملی ثبوت دو صحابہؓ میں سے جو قربانیاں پیش کیا کرتے تھے۔ وہ ان قربانیوں کا ڈھنڈورا نہیں پیٹا کرتے تھے۔ صرف ایک مالکؓ ہیں جنہوں نے بدر کے حالات سنکر کہا تھا۔ کہ اگر میں ہوتا تو بتاتا کہ کس طرح لڑائی کی جاتی ہے مگر دوسرے صحابہؓ نے اس بات پر بھی بُرا منایا۔ لیکن وہ منفرد مثال ہے۔ اور پھر وہ ایسی مثال ہے۔ جس میں کہنے والے نے کر کے دکھا دیا۔ اور جو کچھ زبان سے کہا تھا۔ اس کا اپنے عمل سے ثبوت دے دیا۔ حدیثوں میں آتا ہے۔ جب

احد کی جنگ

میں فتح ہوئی اور مسلمان پیچھے ہٹ آئے۔ تو چونکہ مالکؓ نے دیر سے کچھ کھایا نہیں تھا۔ اور بھوک لگی ہوئی تھی۔ وہ ایک طرف بیٹھ کر مطمئن ہونے کی حالت میں چند کھجوریں کھا رہے اور اپنا پیٹ بھر رہے تھے ٹہلتے ٹہلتے وہ ایک مقام پر پہنچے۔ تو انہوں نے دیکھا کہ حضرت عمرؓ ایک چٹان پر بیٹھے رو رہے ہیں۔ وہ عمرؓ کو روتا دیکھ کر حیران ہوئے اور کہا عمر یہ رونے کا کونسا موقعہ ہے۔ یہ تو خوش ہونے کا مقام ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اسلام کو فتح دی۔ اور اسے غلبہ حاصل ہوا۔ حضرت عمرؓ نے کہا مالک شاید تم کو معلوم نہیں۔ کہ فتح کے بعد کیا ہوا۔ دشمن نے

پیچھے سے حملہ

کر دیا۔ اور چونکہ میدان میں تھوڑے سے آدمی تھے۔ ان میں سے کچھ مارے گئے۔ اور کچھ دھکیل کر پیچھے ہٹا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی اس حملہ میں شہید ہو گئے۔ مالکؓ کے پاس اس وقت ایک ہی کھجور رہتی۔ اور وہ اسے موہنہ میں ڈالنے ہی والے تھے۔ کہ جب انہوں نے یہ بات سنی۔ تو انہوں نے کہا عمرؓ اگر یوں ہوا ہے تو پھر بھی رونے کی کوئی بات نہیں۔ اگر ہمارے آقا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم شہید ہو کر اگلے جہان پہنچ چکے ہیں۔ تو پھر ہمارا کام یہاں بیٹھ کر رونا نہیں ہے بلکہ وہیں چلنا چاہیئے

جہاں ہمارا آقا ہے

پھر انہوں نے کہا میرے اور جنت کے درمیان سوائے اس کھجور کے اور کیا چیز حائل ہے یہ کہتے ہوئے انہوں نے کھجور پھینکی۔ تلوار ہاتھ میں لی۔ اور اکیلے دشمن پر ٹوٹ پڑے بعد میں ان کی تلاش کی گئی۔ تو وہ نہ ملے مُردوں کی تلاش کی گئی۔ تو ان میں بھی نہ ملے جب مردے اٹھائے گئے۔ تو معلوم ہوا کہ ایک جسم کے مختلف ٹکڑے میدان میں بکھرے پڑے ہیں۔ وہ ٹکڑے اکٹھے کئے گئے۔ تو معلوم ہوا کہ ستر ٹکڑے ہیں۔ اس وقت مالکؓ کی ہمشیرہ نے

ایک انگلی کے نشان سے

پہچانا۔ کہ یہ میرے بھائی کی لاش ہے۔ تو مومن دعوے نہیں کرتا۔ بلکہ اپنی قربانی پیش کرتا ہے۔ ہاں وہ صحیح قربانی ہوتی ہے۔ اور نظام کے ماتحت ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہماری تعلیم یہ ہے۔ کہ گورنمنٹ کا مقابلہ نہیں کرنا۔ اور یہی ہماری کمزوری کی وجہ ہے۔ اسی وجہ سے پولیس اور ملٹری ہمیں دھکیلتی چلی گئی۔ اس کے علاوہ بعض اور غلطیاں بھی ہوئی ہیں۔ مگر وہ ناتجربہ کاری کی بناء پر ہوئی ہیں۔ ورنہ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ اخلاص کا

قادیان والوں نے

نہایت ہی اعلےٰ نمونہ دکھایا ہے سوائے کچھ منافقین کے جو بھاگ کر یہاں آ گئے ہیں۔ یا سوائے کچھ منافقین کے جو وہاں جاسوسیاں کر رہے ہیں۔ یا سوائے کچھ منافقین کے جو وہاں گھبرا رہے ہیں۔ اور نکلنے کے لئے بیتاب ہیں۔ میں بتا چکا ہوں۔ کہ نظام کے ماتحت پہلے عورتوں اور بچوں کو نکالا جائے گا۔ اس کے بعد بوڑھوں کو نکالا جائے گا سلسلہ کے کارکنوں کو نکالا جائے گا۔ اور باقیوں کے متعلق میرا فیصلہ یہ ہے۔ کہ ان میں سے بھی ایک حصہ کو ترعہ کے ذریعہ باہر آ کر آرام کرنے کا موقعہ دیا جائیگا۔ اور ایک حصہ وہاں مرکز کی حفاظت کے لئے اس وقت تک رہے گا جب تک حکومت ان کو جبراً وہاں سے نکال نہیں دیتی۔ اگر حکومت ہمیں جبراً نکال دے۔ تو پھر یہ

ہمارے بس کی بات

نہیں۔ ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ جو چیز ہمیں خدا نے دی تھی۔ وہ ہم نے پیش کر دی۔ جو چیز اس نے ہمیں نہیں دی۔ ہم اسے استعمال نہیں کر سکتے حکومت ہمارے اختیار میں نہیں۔ اس لئے حکومت اگر جبراً ہمیں وہاں سے نکال دے گی تو پھر ہم پر کوئی الزام عائد نہیں ہو سکتا بہرحال آج ہر احمدی سمجھ لے۔ کہ اب

احمدیت پر ایک نیا دَور

آیا ہے۔ اور اب اسے اللہ تعالےٰ کے ساتھ ایک نیا عہد کرنا پڑے گا۔ میرے نزدیک آج سے ہر مخلص احمدی کا خواہ وہ دنیا کے کسی گوشہ میں رہتا ہو۔ یہ فرض ہے کہ وہ فوجی فنون سیکھے۔ اگر عارضی طور پر وہ فوجی ملازمت اختیار کر سکتا ہو۔ تو عارضی طور پر اور اگر مستقل طور پر فوجی ملازمت اختیار کر سکتا ہو۔ تو مستقل طور پر

فوجی ملازمت

اختیار کرے۔ کیا پتہ کہ کس وقت پاکستان پر حملہ ہو جائے۔ اس وقت ہمارا پہلا فرض ہو گا۔ کہ ہم پاکستان کی پوری پوری مدد کریں۔ ہندوستان میں جو احمدی ہوں گے۔ ان کے متعلق تو یہی قانون ہو گا۔ کہ وہ ہندوستان یونین کے فرمانبردار رہیں۔ مگر جو پاکستان میں رہنے والے ہونگے۔ انکا فرض ہو گا۔ کہ وہ حکومت پاکستان کی مدد کریں۔ اور وہ دوسروں سے زیادہ جوش اور اخلاص اور ہمت سے پاکستان کی حفاظت کریں۔ اور اس ملک کو دشمن کے حملوں سے پوری طرح محفوظ رکھیں۔ تاکہ اس ملک سے اسلام کا نشان مٹ نہ جائے۔ اور ایک ہزار سال کے بعد

اسلام کا جھنڈا

سرنگوں نہ ہو جائے۔ اگر ایسا ہوا۔ تو یہ بڑی بھاری شرم کی بات ہوگی۔ بڑی بھاری ذلت کی بات ہوگی۔ بڑی بھاری رسوائی کی بات ہوگی۔ آج محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی امانت ہمارے ہاتھ میں ہے۔ اور اس

امانت کی حفاظت

کرنا ہمارا فرض ہے

اس کے بعد میں یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ نماز کے بعد میں ان شہداء کا جنازہ پڑھونگا۔ جن میں سے بعض کے نام ہمیں معلوم ہو سکے ہیں اور بعض کے نام ابھی تک معلوم نہیں ہو سکے دوستوں کو دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالےٰ ان کے مدارج کو بلند کرے۔ انہیں ہمیشہ ہمیش کی

کامیاب زندگی

بخشے۔ اور ان کے پسماندگان پر بڑے بڑے فضل نازل کرے ان کی نسلوں کو اپنے حضور میں باریاب کرے۔ اور ان کو عزت بخشے رتبہ عطا کرے۔ اور ان کی نسل در نسل ان کے نقش قدم پر چلتی ہوئی سلسلہ کے ارکان اور اس کے اکابر میں شامل ہو۔ اور وہ

اسلام کی عزت

اور اس کے اقتدار کے قائم کرنے میں مدد ہو۔ اسی طرح ہمیں دعا کرنی چاہیئے۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کی قربانیوں کے ساتھ ہماری جماعت میں بھی اخلاص اور تقوےٰ پیدا کرے۔ کمزوروں کو

طاقتور بنائے۔ اور جو منافق ہیں۔ ان کی اصلاح کرے۔ یا ان کو ہماری جماعت میں سے نکال دے۔ ان کا نعم البدل ہمیں عطا کرے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے۔ کہ ہم جلد اپنی کھوئی متاع کو واپس لے سکیں اور اپنا کھویا ہوا وقار پھر حاصل کر لیں۔ اور اسلام پھر اپنی پوری شان اور عظمت سے اس ملک میں بڑھے۔ اور پھیلے اور پھولے اور پھلے۔ اور کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکے

اللّٰھم آمین

قادیان سے ایک بہادر احمدی کا خط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیارے آقا۔ اطال اللہ بقاءکم لنا وجعلنا قرۃ عینکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مؤدبانہ گزارش ہے۔ کہ قادیان میں اس وقت خیریت ہے۔ قادیان میں رہنے والے خیریت سے ہیں۔ میں یقیناً کہہ سکتا ہوں۔ کہ حضور کے خادم گھبراہٹ کو قریب بھی نہیں آنے دیتے۔ بلکہ جوں جوں تکالیف بڑھتی ہیں۔ تو دل اور دل مضبوط ہوتے جا رہے ہیں۔ اور یقین بڑھتا جا رہا ہے۔ کہ خدا کے وعدوں کے پورا ہونے کا وقت اور خدا تعالیٰ کی نصرت اور مدد قریب آ رہی ہے۔ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہے۔ کہ جو حالات بھی جماعت پر آئے۔ وہ تدریجاً آئے اگر یکدم آتے تو شائد یہ تکلیف ناقابل برداشت ہو جاتی۔

لیکن پیارے آقا حضور کا غم اور حضور کا ضعف ہمارے لئے بہت تشویش کا باعث ہے کاش کہ ہم حضور کے غم کو دور کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ قادر مطلق سے دعا ہے کہ وہ ہمارے پیارے آقا کو تمام غموں اور فکروں سے نجات بخشے اور صحت کاملہ اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

حضور سے دعا کی درخواست ہے

ادنیٰ خادم عبد القدیر

۶۶ اور دماغ ہیں۔ اور وہ بھی سب کچھ دیکھ سکتے ہیں۔ اور سوچ سکتے ہیں۔ اگر بعض غلط باتیں کہہ کر تھوڑی دیر کے لئے دوسروں کی خوشنودی حاصل بھی کر لیں۔ تو اس کا کیا فائدہ۔ اصل چیز تو یہ ہے کہ ہندوستان اور پاکستان میں امن کا قیام ہو جائے۔ اور ہر مذہب اور خیال کے لوگ بلا خوف و خطر مل جل کر زندگی گزارنے لگیں۔

روزنامہ الفضل لاہور — ۱۸ اکتوبر ۱۹۴۷ء

قومی تعمیر کے معمار

اس وقت پاکستان کی تعمیر کے لئے ایسے معماروں کی ضرورت ہے۔ جو سر توڑ محنت کرنے والے ہوں۔ جس طرح ایک عمارت کی تعمیر کے کئی پہلو ہوتے ہیں۔ اور مختلف پیشہ کے لوگ اکٹھے مل کر عمارت کی تعمیر کو سرانجام دیتے ہیں۔ کوئی بنیاد کھودنے والا کوئی اس میں بھرتی بھرنے والا اور کوئی اینٹیں اور گارا مہیا کرنے والا۔ اور پھر کوئی چنائی کرنے والا۔ کوئی ترکھان کوئی لوہار ہوتا ہے۔

جن سے سیمنٹ لوہا وغیرہ لیا جاتا ہے۔ جیسے جن سے اینٹیں حاصل کی جاتی ہیں۔ پھر چیزیں بنانے والے وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح ملک و قوم کی تعمیر میں بھی ایسے لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو براہ راست حکومتی شعبوں میں کام کرتے ہوئے نظر نہیں آتے۔ مثلاً تعلیمی اور تربیتی ادارے وغیرہ بلکہ وہ لوگ بھی جو بظاہر صرف اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ بھرنے کے لئے محنت مزدوری کرتے

اسی طرح کسی ملک کی تعمیر کے لئے بھی مختلف شعبے ہوتے ہیں۔ جس طرح عمارت تیار کرنے والوں میں چھوٹے سے چھوٹا کام کرنے والا اپنا کام اگر پوری مستعدی سے سرانجام نہیں دیتا عمارت تکمیل کو نہیں پہونچ سکتی۔ اسی طرح حکومت کے چھوٹے سے چھوٹے شعبے میں کام کرنے والا اگر پورے انہماک اور جانفشانی سے کام نہیں کرتا۔ تو یقیناً حکومت کا کام پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا۔ پھر جس طرح ایک عمارت کی تیاری کے لئے ان لوگوں کی مدد بھی ضروری ہوتی ہے۔ جو براہ راست عمارت کا کام نہیں کر رہے ہوتے۔ مثلاً دوکاندار

ہیں۔ کسی ملک قوم کے بنانے اور بگاڑنے میں ان کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے۔ اگرچہ وہ کسی حساب و کتاب میں نہ آتے ہوں اور بظاہر ان کی تگ و دو محض ذاتی مفاد کے حصول تک محدود معلوم ہوتی ہو۔

اس سے معلوم ہوا کہ درحقیقت کوئی ملک اس وقت تک ترقی کے مدارج طے نہیں کر سکتا جب تک اس کا ہر فرد اپنے اپنے کام کو پوری مستعدی اور انہماک سے سرانجام دینے کی کوشش نہ کرے۔ اس لحاظ سے ملک کا ہر فرد دراصل ملکی تعمیر کا معمار ہوتا ہے۔ اور ملک کے تقریباً ہر فرد کا اس میں حصہ ہوتا ہے۔ کوئی فرد بھی

اپنے آپ کو اس سے بری الذمہ نہیں کہہ سکتا اس لئے ہم سب لوگ خواہ کوئی بھی کام کرتے ہوں۔ خواہ حکومت کے شعبوں میں جو ملازمت خادم ہوں۔ یا نجی طور پر تجارت یا کوئی اور پیشہ اختیار کئے ہوئے ہوں۔ سب کے سب پاکستان کی تعمیر کے لئے کام کر رہے ہیں۔ ہم جو بھی کام کریں۔ ہمارے پیش نظر یہ اصول ہونا چاہیئے۔ کہ ہمیں نے کام کرنا ہے اگر ہم اپنا کام پوری دیانتداری مستعدی اور چوکسی سے نہ کریں گے۔ تو پاکستان کی تعمیر نامکمل رہ جائے گی۔ اپنے کام کا بوجھ ہمیں نے کرنا ہے۔ اور کوئی دوسرا اس کو نہیں کرے گا اگر ملک کے سارے کے سارے باشندے اس جوش سے بھر جائیں۔ تو دنیا کی کوئی طاقت ایسی نہیں جو ان کے حصول مقصد میں حائل ہو سکے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

گرم بستر اور کپڑوں کی فوری ضرورت

لاہور ۱۶ ماہ اخاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج نماز مغرب اور عشاء پڑھانے کے بعد احباب جماعت کو مشرقی پنجاب سے آنے والے مہاجرین کے لئے فوراً گرم کپڑے اور بستر مہیا کرنے کی تحریک فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا موسم سرما شروع ہو رہا ہے۔ لیکن ہزاروں افراد ایسے ہیں۔ جن کے پاس سردی سے بچنے کے لئے کوئی کپڑا موجود نہیں۔ بعض کی تو یہ حالت ہے کہ نہ زمین پر بچھانے کے لئے اور نہ اوڑھنے کے لئے ہی کپڑا ان کے پاس ہے۔

ہر گھر میں کچھ نہ کچھ فالتو کپڑے اور بستر موجود ہوتے ہیں۔ جو مہمانوں وغیرہ کے لئے رکھے ہوتے ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ وہ اس قسم کے تمام کپڑے اور بستر خصوصاً کمبل لحاف اور توشک اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کے لئے بطور تحفہ پیش کر دیں۔ اور اگر گھر میں مہمان آ جائیں تو اکٹھے سو کر گزارہ کر لیں۔

صحابہ کے نمونہ کو دیکھو کہ جائدادیں تو الگ رہیں۔ انصار مہاجرین کے لئے اپنی بیویاں تک تقسیم کرنے اور اس غرض سے انہیں طلاق دینے پر آمادہ ہو گئے تھے پس اپنے گھروں کے تمام فالتو بستر اور گرم کپڑے جتنی جلدی ہو سکے یہاں پہونچاؤ۔

اپنی ضمیر کی آواز سنو

ہم الفضل اور دیگر ذرائع سے حکومت مشرقی پنجاب خود گاندھی جی پنڈت نہرو اور دیگر بڑے بڑے ہندوستانی زعماء کی توجہ اس طرف مبذول کرا چکے ہیں کہ ہم قادیان کو چھوڑنا نہیں چاہتے۔ اور حکومت کا وفادار شہری بن کر رہنا چاہتے ہیں لیکن اس کے باوجود روز بروز اس بستی پر ملٹری اور پولیس کی سختیاں بڑھتی ہی چلی گئی ہیں۔ اور یہ سمجھنے میں نہیں آتی۔ آخر ہمیں بتایا جائے کہ وہ کونسا طریقہ ہے۔ جس سے ہم پنڈت جی گاندھی جی اور دیگر ہندوستانی حکام کو یقین دلا سکیں۔ کہ ہم قادیان میں حکومت کے وفادار شہری بنکر رہنا چاہتے ہیں اور اسے کسی قیمت پر چھوڑنے کے لئے تیار نہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر ہندوستانی حکومت کا یہی اصول ہے۔ اور وہ اس پر پوری طرح کاربند رہنا چاہتی ہے۔ تو شائد ہندوستان اور مشرقی پنجاب کا ایک مسلمان بھی وہاں سے نکلنے کو تیار نہ ہو۔ پنڈت جی نے اپنی ایک تقریر میں یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ ہمارا ملک ان فسادات کی وجہ سے بڑا بدنام ہو رہا ہے۔ دیگر ممالک کے اخبارات نے اس کو کافی شہرت دی ہے۔ ہماری رائے میں بھی دیگر ممالک کی رائے کے خیال کی بجائے خود اپنی ضمیر کی آواز پر زیادہ کان دھرنا چاہیئے۔ اسی طرح ہمارے متعلق دوسرے ممالک میں بھی رائے قائم ہو سکتی ہے۔ دوسروں کی بھی آنکھیں

بخیریت پہنچنے کی اطلاع اور خیریت مطلوب ہے

میں بفضل خدا مع خاندان خیریت سے کپورتھلہ سے لاہور پہنچ گیا ہوں مرزا خورشید بیگ صاحب اور شبیر احمد صاحب ملازمین پولیس کپورتھلہ جہاں ہوں اپنی خیریت سے اطلاع دیں اگر کسی احمدی صاحب کو ان کے متعلق علم ہو تو مجھے مطلع فرمائیں۔

خاکسار محمد احمد ایڈووکیٹ ۱۴ نسبت روڈ لاہور

(۲) محترم جناب قبلہ شیخ اصغر علی صاحب عابد علی۔ احمد علی۔ یوسف علی پراندین صاحبان کے متعلق جس دوست کو علم ہو کہ وہ کہاں ہیں۔ اگر وہ خود یا ان کے متعلقین یہ اعلان کو پڑھیں تو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر خاکسار کو مطلع فرما دیں

صوفی غلام محمد احمدی چک نمبر ۲۷ الف ڈاکخانہ کھچیلو ضلع تھر پارکر سندھ

مجھے مندرجہ ذیل عزیزان کی جو احمدی ہیں خیریت اور پتہ مطلوب ہے:۔

منشی گلاب دین صاحب کلانوری
شیخ افتخار احمد اقبال احمد ایاز کلانوری
شیخ جلال الدین صاحب آف دھرم کوٹ بگہ
شیخ ظہور احمد صاحب آف دھرم کوٹ بگہ
عزیز غلام احمد صاحب ٹکٹ کلکٹر دوری

مندرجہ بالا حضرات اپنی جائے رہائش یا پوسٹل ایڈریس سے اطلاع دیں

خاکسار مقبول احمد احمدی چیف گڈس کلرک ڈیرہ نواب صاحب

ضروری اعلان

میرے خاوند مولوی محمود سکندر صاحب صرف ایک دن بیمار رہ کر اچانک فوت ہو گئے ہیں۔ اگر کسی صاحب نے ان سے کسی قسم کا کوئی قرضہ لینا ہو تو مجھ سے ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کر کے اپنا قرضہ وصول کر لیں

امتہ الرحمن محمود والیہ محمود سکندر صاحب معرفت محمد عبداللہ صاحب محلہ شیخاں متصل مسجد احمدیہ مقام خوشاب ضلع سرگودھا

دعائے مغفرت

(۱) میری خوشدامن رسول بیگم صاحبہ جو موصیہ تھیں لاہور میں فوت ہو گئی ہیں احباب دعائے مغفرت فرمائیں

خاکسار ملک محمد عبداللہ کارکن نظارت تالیف و تصنیف

مبلغ ارجنٹائن کا خط

(از جناب مولوی رمضان علی صاحب واقف زندگی ارجنٹائن)

چند دنوں سے ہندوستان سے متعلق اخبار کم آ رہے ہیں۔ اللہ کرے اہل قادیان بخیر ہوں سخت فکرمندی ہے بعض دوستوں کے ذریعہ خاکسار نے قادیان کا معاملہ یہاں کی حکومت خصوصاً اس کے پریذیڈنٹ جنرل کے سامنے پیش کروا دیا ہے جواب کا انتظار ہے اللہ تعالےٰ کامیابی عطا فرمائے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جنرل مذکور اس کی حکومت اور عام ارجنٹائن پبلک اور یہاں کے اخبارات کے متعلق ایک عمدہ نوٹ سرائیز وغیرہ میں شائع کروائیں اور اس کی چند کاپیاں مجھے بھی بھجوائیں۔ گزشتہ منگل یہاں کے مشہور اور بہت پڑھے جانے والے اخبار (El Mundo) نے بھی قادیان کے متعلق ایک واضح اور عام پڑھے جانے والے حصہ میں مندرجہ ذیل نوٹ شائع کیا جزاہ اللہ خیرا ترجمہ ذیل ہے

ایک علمی مرکز شہر کی حفاظت کا مطالبہ

گزشتہ رات مولوی رمضان علی صاحب ہمارے ادارہ تحریر میں ملاقات کے لئے آئے آپ ہندوستان کے صوبہ پنجاب کے قادیان شہر کی جماعت احمدیہ کی طرف سے اس ملک میں ڈیلی گیٹ مبلغ ہیں اور آپ نے ہمیں یہ بتلایا کہ مذکورہ شہر آخری فسادات کے سبب کس قدر مشکل اور خطرناک حالت میں ہے۔

قادیان کے متعلق یہ ذکر کرتے ہوئے کہ یہ شہر ایک گونہ یونیورسٹی والا شہر ہے جہاں کئی ایک کالج اور ہائی اور پرائمری سکول ہیں۔ مولوی صاحب مذکور نے ہمیں بتایا کہ اس شہر کے ۲۰ ہزار باشندے سخت خطرہ میں زندگی بسر کر رہے ہیں یہ لوگ امن پسند اور بے ہتھیار ہیں۔ اور انہیں مسلح جتھوں نے کامل طور پر گھیرا ہوا ہے اور یہ جتھے اس شہر کو جلا دینا چاہتے ہیں اور ان خطرات کا انہیں ان ٹیلیگرام سے علم ہوا ہے۔ جو انہیں آخری دنوں میں پہنچے ہیں۔ مولوی صاحب چاہتے ہیں کہ ان بہت سے افراد کے نام پر جو اس شہر کے دوست ہیں۔ جن میں سے کئی ایک ارجنٹائن قومیت کے ہیں۔ یا جو ارجنٹائن نہیں لیکن ان کے بچے یہاں کے پیدا شدہ ہیں۔ ایک ہمدردانہ حرکت کی جائے۔ اور حکومت انڈیا سے اس قدیم علمی شہر اور رہنے والے خاندانوں کی حفاظت کے لئے درخواست کی جائے اور مولوی صاحب نے ہمیں بتایا کہ وہ مندرجہ بالا حکومت کے لئے حکومت ارجنٹائن کی معنوی مدد حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

اعلان

رشیدہ بیگم صاحبہ بیوہ جمعدار کلرک مولوی خرافت احمد صاحب (پسر مولوی جلال دین صاحب) (سی۔ پی) اگر قادیان سے آ گئی ہوں۔ اور وہ یہ اعلان پڑھیں یا کوئی دوست انہیں یہ اعلان پہنچا دیں تو وہ مجھے اور مولوی صاحب کو بھی اپنی خیریت اور پتہ سے مطلع کریں۔ ان کے متعلق ازحد تشویش ہے

خاکسار (صوفی) خدا بخش عبد زیروی محمد نگر لاہور

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے

(۳) میرے برادر منشی محمد شفیع صاحب پٹواری محلہ دار الفضل کی اہلیہ فوت ہو گئی ہیں۔ مرحومہ بہت نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔

خاکسار خورشید احمد اوورسیر گنج مغلپورہ لاہور

الفضل کا نیا دفتر

مورخہ ۱۰ر اکتوبر بروز دوشنبہ بعد دوپہر الفضل کا دفتر نیشنل بنک بلڈنگ میکلیگن روڈ کے فلیٹ نمبر ۳ میں منتقل ہو جائیگا یہ بلڈنگ بڑے ڈاکخانہ کے قریب واقع ہے۔

الفضل کا چندہ

بقایا دار اصحاب الفضل کا چندہ جلد ارسال کریں۔ بصورت دیگر ان کے نام وی۔ پی کئے جائیں گے چندہ ارسال کرنے کے لئے پتہ

مینیجر الفضل لاہور

اگر کسی جگہ سے بذریعہ منی آرڈر چندہ بھجوایا جا سکے تو بوساطت جناب محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور دیگر چندوں کے ہمراہ ارسال کریں۔ مگر خریداری کا نام وہ پتہ اور نمبر ضرور تحریر کریں اور اگر نیا خریدار ہو تو نمبر کی بجائے لفظ نیا خریدار تحریر کریں۔

مشرقی پنجاب کے احمدی زمیندار بھائیوں کے لئے ضروری اعلان

سندھ میں سلسلہ احمدیہ کی اراضیات کے لئے احمدی مزارعین کی ازحد ضرورت ہے۔ مشرقی پنجاب سے آنے والے زمیندار بھائیوں کے لئے وہاں آباد ہو کر خدمت دین کا بہت عمدہ موقع ہے احمدیہ سٹیٹس کی طرف سے قابل امداد دوستوں کو سندھ پہنچانے اور بیل و آلات زراعت بطور قرض حسنہ خرید کر دیئے جانے کی مدد دی جائے گی۔ رہائش کا انتظام بھی کیا جائے گا۔ سندھ کی اراضیات میں پیداوار بہت اچھی ہوتی ہے۔ جو دوست تحریک جدید و صدر انجمن احمدیہ کی اراضیات پر بطور مزارعہ کاشتکاری کے لئے تیار ہوں وہ جودھامل بلڈنگ میکلوڈ روڈ لاہور میں خاکسار کو ملیں تاکہ ان کو سندھ پہنچانے کا انتظام کیا جائے جماعتوں کے امراء و دیگر کارکنان سے مؤدبانہ درخواست کی جاتی ہے کہ وہ مہربانی کر کے زمیندار احباب کو اس بارہ میں تحریک فرما کر ممنون فرمائیں

خاکسار ناصر الدین کارکن احمدیہ سنڈیکیٹ جودھامل بلڈنگس لاہور

انسپکٹران بیت المال توجہ کریں

جو انسپکٹران بیت المال جماعت ہائے پاکستان کی طرف برائے وصولی چندہ دورہ پر بھجوائے گئے ہیں۔ ان کی طرف سے ابھی تک کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی کہ وہ روپیہ کی وصولی کے لئے وہ کیا کوشش کر رہے ہیں اور نہ وہ خود چندہ لے کر آئے ہیں۔

لہٰذا تاکید کی جاتی ہے کہ جب یہ اعلان ان کی نظر سے گذرے وہ فوراً اپنی کارگزاری سے مطلع کریں۔ اور جو چندہ جمع ہو چکا ہو وہ خود لا کر خزانہ مرکز لاہور میں جمع کرائیں والسلام۔

(ناظر بیت المال پاکستان لاہور)

کرشن سندیش (ہندی)

کرشن سندیش کے خریدار جو پاکستان میں موجود ہوں اپنے مفصل پتہ سے مطلع فرمائیں

مشترکہ ڈیفنس کونسل کا اجلاس

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ سرکاری طور پر ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ آج لاہور میں ہندوستان پاکستان کے گورنر جنرل لارڈ ماونٹ بیٹن کی صدارت میں مشترکہ ڈیفنس کونسل کا اجلاس منعقد ہوا۔ جو ساڑھے تین گھنٹے تک جاری رہا۔ بہت سے امور پر مشتمل ایجنڈے پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں مندرجہ ذیل اصحاب موجود تھے۔ مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان (۲) مسٹر بلدیو سنگھ وزیر دفاع ہندوستان (۳) مسٹر آئنگر رکن وزارت ہند۔ (۴) سپریم کمانڈر سر کلاڈ آکینلک (۵) مسٹر محمد علی سکرٹری جنرل حکومت پاکستان۔

مشرقی پنجاب کے مزید پناہ گزینوں کی آمد

لاہور ۱۶ اکتوبر کل پندرہ اکتوبر کو نارووال کے راستے سے دس ہزار مسلمان پاکستان کی حدود میں داخل ہوئے۔ نکودر سے چار سو۔ جالندھر سے تین سو۔ ہوشیار پور سے آٹھ سو اور انبالہ سے آٹھ ہزار مسلمان بذریعہ ٹرین لاہور میں پہنچے گوجرانوالہ میں تین سو بیس من۔ ہوشیارپور میں تین سو بیس من اور لودھیانہ میں بھی تین سو بیس من اناج مسلمان پناہ گزینوں کے لئے بھیجا گیا۔

بلا ٹکٹ سفر کرنے والوں کو سزا

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ مسٹر ریاض قریشی ریلوے مجسٹریٹ نے بلا ٹکٹ سفر کرنے والے چالیس اشخاص کو ایک ایک دن قید یا جرمانہ کی سزا دی ہے۔

جنوبی افریقہ کے متعلق ہندوستان کا پیش کردہ ریزولیوشن

لیک سکیس ۱۶ اکتوبر۔ جنوبی افریقہ کے متعلق ہندوستان کی طرف سے یہ قرارداد پیش کی گئی کہ جنوبی افریقہ پر زور دیا جائے کہ وہ اپنے انتدابی علاقوں کو اتحادی اقوام کی نگرانی میں دینے کے سلسلے میں جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں عہد نامہ پیش کرے ٹرسٹی شپ کمیٹی نے کثرت آراء سے اس قرارداد کو منظور کر لیا۔ پاکستان ایران شام۔ سعودی عرب اور دیگر ۲۲ ممالک نے اس قرارداد کی تائید کی۔ امریکہ اور آسٹریلیا نے اس کی مخالفت کی۔

مسٹر مہر چند مہاجن کشمیر کے نئے وزیر اعظم کا بیان

سری نگر ۱۶ اکتوبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی خبر ہے کہ کشمیر میں خود اختیاری حکومت کے قائم ہونے کا ابھی کوئی امکان نہیں ہے کشمیر کے نئے وزیر اعظم مسٹر مہر چند مہاجن نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ ان کی رائے میں لوگوں کو آہستہ آہستہ اختیار سونپے جانے چاہئیں۔ آغاز کے طور پر تمام قومی تعمیر کے محکمے عوام کے سپرد کر دینے چاہئیں۔ آپ نے کہا سیاسی پارٹیوں کی تجاویز کا میں خیر مقدم کروں گا۔ آپ نے کہا کہ شیخ محمد عبد اللہ صدر کشمیر نیشنل کانفرنس سے ملا ہوں۔ اور ان سے آئندہ اصلاحات کے متعلق بے تکلفانہ بات چیت کی ہے۔

حکومت پاکستان اقلیتوں کی حفاظت اپنا فرض منصبی سمجھتی ہے

مسٹر لیاقت علیخان کا ذاتی پیغام گاندھی جی کے نام

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ آنریبل مسٹر لیاقت علی خاں نے بمبئی کے مشہور سوداگر سردار کا تھا کی معرفت گاندھی جی کو ایک ذاتی پیغام ارسال کیا ہے۔ جس میں انہوں نے فرمایا ہے کہ پاکستان کی حکومت اقلیتوں کو دوبارہ بسانے اور ان کی حفاظت کا انتظام اسلئے ہرگز نہیں کر رہی کہ ہندوستان کی حکومت اپنے ہاں کی اقلیتوں کی حفاظت کرنے پر آمادہ ہو جائے اقلیتوں کی حفاظت کرنا اور انہیں اپنے اعتماد میں لینا حکومت پاکستان اپنا فرض منصبی سمجھتی ہے

سردار کا تھا یہ پیغام لے کر دہلی گاندھی جی سے ملاقات کرنے جا رہے ہیں انہوں نے ایک بیان میں پاکستان اور ہندوستان میں دوستانہ تعلقات ہونے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا مجھے حکومت پاکستان کی وزراء کی نیک نیتی پر اعتماد ہے۔ دونوں حکومتوں کے درمیان دوستانہ تعلقات کی بنا پر ہی ترقی اور خوشحالی کی راہ نکل سکتی ہے

یوپی میں ہندی کو سرکاری زبان قرار دینے کی مذمت

گاندھی جی کی تقریر

نئی دہلی ۱۶ اکتوبر۔ گاندھی جی نے اپنی پرارتھنا کی تقریر میں اس خبر پر رائے زنی کی کہ یو۔ پی میں ہندی کو سرکاری زبان قرار دیا جا رہا ہے جو دیوناگری رسم الخط میں لکھی جائیگی آپ نے کہا مجھے اس خبر سے دکھ ہوا ہے۔ ہندوستان کی مسلم آبادی کا قریباً ایک چوتھائی حصہ یوپی میں رہتا ہے۔ یہاں پر سر تیج بہادر سپرو جیسے ہندو بھی موجود ہیں جو اردو کے بڑے عالم ہیں کیا ان سب کو اب اردو زبان بھلا دینی پڑے گی؟ میرے نزدیک دونوں رسم الخطوں کو قائم رکھنا چاہیئے اور سرکاری خط و کتابت میں دونوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت ہونی چاہیئے۔

گاندھی جی نے ہندوؤں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا انہیں مسلمانوں کو مساوی شہری حقوق دینے چاہئیں۔ اردو رسم الخط کا احترام کرنا چاہیئے۔ اور ایسے حالات نہیں پیدا ہونے دینا چاہئیں جن میں مسلمانوں کے لئے ہندوستان میں باعزت زندگی بسر کرنا ناممکن ہو جائے آپ نے کہا ہندو اگر ہندوستان کی اور خود ہندو دھرم کی خدمت کرنا اور اسے تباہی سے بچانا چاہتے ہیں۔ تو انہیں اپنے اعمال کی فوراً اصلاح کرنی چاہیئے۔ اور مسلمانوں کو قتل کرنے اور انہیں ملک سے نکالنے کا خیال ترک کر دینا چاہیئے۔

نواب چھتاری آخری فیصلہ کے لئے دہلی چلے گئے

حیدر آباد (دکن) ۱۶ اکتوبر۔ ریاست حیدر آباد کے وزیر اعظم نواب چھتاری بذریعہ ایک سپیشل ہوائی جہاز یہاں سے دہلی روانہ ہو گئے ہیں ان کا مقصد ہے کہ انڈین یونین سے جو گفت و شنید دو مہینوں سے ہو رہی ہے اس کو انجام تک پہنچایا جائے۔ ان کے ساتھ سر سلطان احمد جنہوں نے حکومت حیدر آباد کی طرف سے گفت و شنید میں حصہ لیا۔ اور بارہ تاریخ کو دہلی سے آئے تھے اسی جہاز میں واپس جا رہے ہیں۔ یہ سمجھا جاتا ہے کہ کمیٹی نے آخری مسودہ تیار کر لیا ہے جس کو حضور نظام نے بھی منظور کر لیا ہے

ہمیں مسلمانوں سے کوئی دشمنی نہیں ہے

مسٹر شنکر راؤ دیو کا بیان

جالندھر ۱۵ اکتوبر۔ مسٹر شنکر راؤ دیو جنرل سیکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے جالندھر کے ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا ہمیں پاکستان یا مسلمانوں سے کوئی دشمنی نہیں ہے ہم جہاں تک ممکن ہو گا۔ کسی سے لڑائی نہیں کریں گے۔ لیکن اگر کوئی ہم سے جنگ کرے گا تو ہم اس سے لڑائی کریں گے آپ نے کہا کہ مذہبی آزادی دی جانی چاہیئے اور جب تک کوئی

تین اغوا شدہ ہندو عورتوں کی واپسی

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ یہ اطلاع ملی ہے کہ جب فسادات کے دوران میں ... مسلمان ... ہندو ... دوست کی بیوی اور دو لڑکیاں حفاظت کے لئے ... کہا جاتا ہے کہ جب یہ مسلمان دوست ان ہندو عورتوں کو ٹرک پر لے جا رہا تھا ایک شخص نے ان پر حملہ کر دیا۔ نقدی اور زیورات چھین کر عورتوں کو لے بھاگا۔ حالانکہ ہندو دوست پولیس کو رپورٹ کرنا نہیں چاہتا تھا اس مسلمان نے اپنا فرض سمجھ کر رپورٹ دیدی لڑکیاں برآمد کر کے واپس دے دی گئی ہیں

پنڈت نہرو کا ذاتی نمائندہ لاہور میں

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ مسٹر جیون داس دوارکا داس جو پنڈت نہرو کے ذاتی نمائندہ ہیں۔ اور آج کل امن قائم کرنے کی مہم کے لئے لاہور میں آئے ہوئے ہیں۔ مسٹر لیاقت علیخاں سے اور مغربی پنجاب کے وزیروں سے جن میں خاں افتخار حسین خاں وزیر اعظم اور میاں افتخار الدین وزیر پناہ گزین بھی شامل تھے گفتگو کی آپ نے اس گفت و شنید کا نہایت تسلی بخش ہونا تسلیم کیا ہے۔ آپ نے خیال ظاہر کیا ہے کہ مغربی پنجاب کے چوٹی کے زعماء پر انہیں پورا پورا اعتماد ہے۔ آپ ہندوستانی یونین اور پاکستانی حکومت کے تعلقات کو خوشگوار بنانے کے لئے تشریف لائے ہیں۔ اور یہاں کے حالات معلوم کر کے دہلی واپس جائیں گے

ریاست حیدر آباد کی طرف ہجرت اور حکومت ہند

نئی دہلی ۱۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مرکزی ہندوستانی حکومت نے اپنی صوبائی حکومتوں اور بعض ریاستوں کو جن کی سرحد حیدر آباد ریاست سے ملتی ہے۔ ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ سے مسلمانوں کی حیدر آباد کی طرف ہجرت کو روکیں کہا جاتا ہے کہ فسادات پنجاب کے بعد صوبہ جات متوسط۔ مدراس بمبئی اور یوپی کے مسلمان بھی حیدر آباد پہنچ رہے ہیں غیر سرکاری اطلاع ہے کہ حیدر آباد جانے والے مسلمانوں کی تعداد ایک لاکھ کے قریب ہے

ہ حکومت کا فرض دار رہنا چاہیے ... ہونی چاہیئے۔ خواہ اس کا مذہب کوئی ہو ہمیں مسلمانوں سے کوئی دشمنی نہیں ہے۔

حکومت ہندوستان کاٹھیاواڑ میں ڈوگرہ کمپنی بھیجنے کے بعد راجکوٹ میں ایک بریگیڈ گروپ کے تعین کی فکر میں ہے

۲۵ کماؤں رجمنٹ کی ایک کمپنی کاٹھیاواڑ بھیج دی گئی

نئی دہلی ۱۷ اکتوبر۔ حکومت ہندوستان کی وزارت دفاع سے ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ میجر شیام رتن کے زیر کمان ۲۵ کماؤں رجمنٹ کی ایک ڈوگرہ کمپنی کاٹھیاواڑ بھیج دی گئی ہے اس کے علاوہ حکومت ہندوستان نے راجکوٹ میں ایک بریگیڈ گروپ رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس گروپ میں ہندوستانی کے علاوہ بڑودہ۔ بھونگر، نوانگر اور پوربندر ریاستوں کی فوجیں شامل ہوں گی۔ ان سب کے کمانڈر بریگیڈیر سرگوردیال سنگھ ہوں گے

انتقال اختیارات سے متعلقہ معاہدہ پر برطانیہ اور برما کے وزرائے اعظم کے دستخط

لندن ۱۷ اکتوبر۔ مانچسٹر گارڈین کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ حکومت برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر اٹیلی اور برما کے وزیر اعظم مسٹر تھکین نو آج ایک معاہدے پر دستخط کریں گے جس کا انتقال اختیارات کے سلسلے میں معرض وجود میں آنا ضروری تھا۔ واضح رہے کہ انتقال اختیارات جنوری ۱۹۴۸ء میں ہو رہا ہے۔

مسٹر اٹیلی کے بیان کے مطابق یہ معاہدہ انتقال اختیارات سے متعلقہ امور مثلاً دفاع، مالیات، قومیت، تجارتی تعلقات وغیرہ کے سلسلے میں کیا جا رہا ہے۔

برمی وزیر اعظم تھکین نو کل یہاں پہنچ چکے ہیں۔ آپ صرف اس معاہدے پر دستخط کرنے کیلئے ہی آئے ہیں معاہدے پر دستخط کرنیکی رسم ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ پر کابینہ کے کمرہ میں ادا ہو گی۔

خالص مسلمان اور ہندو ریاستیں تباہی کا پیش خیمہ ہے

نئی دہلی ۱۷ اکتوبر۔ جمعرات کو پرارتھنا کے بعد تقریر کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا اگر پاکستان خالص مسلمان ریاست ہوئی اور ہندوستان خالص ہندو ریاست بنی اور ان دونوں میں اقلیتوں کیلئے کوئی حقوق اور مراعات نہ ہوئیں تو یہ دونوں کی تباہی

کشمیر نیشنل کانفرنس میں پھوٹ پڑ گئی

سری نگر ۱۶ اکتوبر۔ شیخ محمد عبداللہ صدر نیشنل کانفرنس نے پاکستان کے خلاف اور ریاست کو ہندوستان میں شامل کرنے کے حق میں جو سرگرمیاں شروع کر رکھی ہیں ان کیخلاف نیشنل کانفرنس کے ارکان میں اختلافات پیدا ہو رہے ہیں۔ چنانچہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ضلع اننت ناگ میں نیشنل کانفرنس کی چار ابتدائی کمیٹیوں نے بطور احتجاج کانفرنس سے علیحدہ ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔

اسلحہ خانہ میں ڈاکہ

دہلی کیل سیکرٹریٹ کے پاس سگنل ہیڈ کوارٹر کے اسلحہ خانہ میں دس باوردی نوجوان پہرہ داروں پر فائر کر کے بزور داخل ہو گئے الماری میں سے چابیاں لیکر تالے کھول لئے اور ۱۰ رائفلیں ۲۱ ریوالور اور بارود کے بکس اٹھا موٹر پر رکھ کر بھاگ گئے۔

مسلم نیشنل گارڈز کے سالار صوبہ دارا اور دو مقتدر رئیس گرفتار

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ مغربی پنجاب کی پولیس (سی۔ آئی۔ ڈی) نے آج رائے انور خاں کھرل ایم۔ ایل۔ اے نے انڈین نیشنل آرمی کے سابق کرنیل اور نیشنل گارڈز کے سالار صوبہ دارا اور رائے شہادت خاں (سابق یونینسٹ ایم۔ ایل۔ اے) کو گرفتار کر لیا۔ ان کے خلاف جڑانوالہ ضلع لائلپور کے ایک ہندو لالہ بھگوانداس کی لڑکیوں کو اغوا کرنے کا الزام ہے

پاکستان سٹیٹ پولیس

کراچی ۱۶ اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے پولیس کی ایک جدید جمعیت مرتب کی ہے اس کا نام پاکستان سٹیٹ پولیس فورس ہوگا اس جمعیت کے چار سو جوان شہری حفاظت کے لئے بھرتی کئے جا رہے ہیں۔ بوقت ضرورت اس قسم کی پولیس تمام ریاستوں میں بھیجی جائے گی۔

کرکٹ میں فرقہ داری

بمبئی ۱۶ اکتوبر۔ گذشتہ شب اسلام جمخانہ نے پنگولر کرکٹ ٹورنامنٹ میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ ۱۲ نومبر کو شروع ہونیوالا ہے اسلام جمخانہ کسی ایسی ٹورنامنٹ میں حصہ نہیں لے سکتا جو فرقہ داری کے اصول پر ہو

---

۴ ۔ ۵ ٹرانسمیٹر خریدے جائیں گے ہم کم سے کم وقت میں بہترین سامان خریدنا چاہتے ہیں۔

ایرانی قبائل نے پشتہ توڑ کر دریائے ہلمند کا رخ بدل دیا

طہران ۱۶ اکتوبر۔ ایک اخباری اطلاع مظہر ہے کہ ایرانی قبائل سرحد عبور کر کے افغانستان میں داخل ہو گئے ہیں۔ اور انہوں نے مانکرنگی کا پشتہ تباہ کر دیا ہے انہیں یقین ہے کہ اس پشتے نے دریائے ہلمند کا رخ ایران سے بدل دیا ہے

دریائے ہلمند افغانستان سے نکلتا ہے اور ایران کے جنوب مشرقی صوبے سیستان میں سے گزر کر پھر افغانستان میں داخل ہو جاتا ہے۔ اس دریا کا ایرانی حصہ خشک ہو گیا ہے اور چھ ہزار ایرانی افغانستان کی طرف ہجرت کر رہے ہیں۔

پاکستان میں کوئلے کی قلت

کراچی ۱۶ اکتوبر پاکستان میں کسی ریلوے اسٹیشن کے پاس چند دنوں کی ضروریات پورا کرنیکے سوا کوئلہ نہیں ہے

کوئلہ کی اس قلت کی وجہ سے حکومت پاکستان اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ ریلوے انجنوں میں کوئلے کی بجائے گرد وتیل استعمال کیا جائے۔

کراچی کی بجائے لاہور میں

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار خصوصی کو معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے پناہ گزینوں کو نکالنے اور دوبارہ بسانے والی وزارت اپنا ہیڈ کوارٹر کراچی سے لاہور لا رہی ہے۔

ہندوستانی فوجوں میں ہمت مردانہ نہیں ہے

جنرل سر لاک ہارٹ کا تبصرہ

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ نہایت ہی معتبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ پچھلے مہینے انگریز فوجی افسروں کا ایک خفیہ اجلاس منعقد ہوا جس میں ہندوستانی فوجوں کے کمانڈر انچیف جنرل سر لاک ہارٹ نے فرمایا کہ ہندوستانی فوجوں نے ٹریننگ تو خوب حاصل کی ہے۔ مگر ان میں بہادری اور ہمت مردانہ نام کو بھی نہیں ہے۔ اس کے برعکس پاکستانی فوجوں میں یہ خوبی بدرجۂ اتم موجود ہے گر ہمیں کیا ہم محض تماشائی ہیں اگر وہ لڑنا چاہیں تو لڑیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ حکومت ہندوستان جنرل لاک ہارٹ کی بجائے کسی ہندوستانی کو کمانڈر انچیف بنانے کا فیصلہ کر چکی ہے

جذامی بچوں کو متبنیٰ بنانیکی مہم

لندن ۱۶ اکتوبر۔ ملک معظم۔ ملکہ معظمہ اور شہزادی الزبتھ ایک ایک کوڑھی بچے کو اپنا بیٹا بنائیں گے اور ان بچوں کی تمام تعلیمی و تمدنی اور دیگر ذمہ داریاں اٹھائیں گے۔ ڈیوک آف گلاسٹر اور ان کی بیگم بھی کوڑھی بچوں کو متبنےٰ بنا رہی ہیں۔ سلطنت برطانیہ کی انجمن حفاظت جذامیاں نے اعلان کیا ہے کہ ہزارہا کوڑھی بچے اس بات کے منتظر ہیں کہ انہیں بالک بنا لیا جائے۔ یہ انجمن اب اس سلسلے میں نہایت ہی اہم مہم جاری کرنے والی ہے۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔

محکمہ براڈکاسٹنگ کو توسیع دینے کا پروگرام

لندن ۱۶ اکتوبر۔ پاکستان براڈکاسٹنگ کے ڈائریکٹر مسٹر ریاض احمد نے لندن سے نیویارک روانہ ہونے سے قبل ایک بیان میں بتایا کہ پاکستان کے محکمہ براڈکاسٹنگ کو ترقی دینے کے لئے ایک تین سالہ پروگرام بنایا گیا ہے موجودہ سٹیشنوں کو زیادہ مضبوط بنایا جائے گا۔ کراچی اور حیدرآباد میں دو نئے سٹیشن قائم کئے جائینگے کراچی سے تمام دنیا کے لئے خبریں براڈکاسٹ ہوا کریں گی امریکہ سے دو سو کلوواٹ کے طاقتور شارٹ ویو